ROOTS for Equity

29 مارچ بے زمین کسانوں کا عالمی دن
زمین نہیں: زندگی نہیں

پریس ریلیز

29 مارچ، 2018

پاکستان کسان مزدور تحریک (پی کے ایم ٹی) اور روٹس فار ایکوٹی نے ایشین پیزنٹ کولیشن (APC) اور دیگر ایشیائی تنظیموں کے ساتھ مل کر 29 مارچ کو بے زمین کسانوں کا عالمی دن ''نوجوانوں کے سنگ، زمین کی جنگ'' کے عنوان سے منایا۔ دنیا بھر میں یہ دن کسانوں کی زمین و دیگر پیداواری وسائل کے لیے کی جانے والی جدوجہد کو منظر عام پر لانے کے لیے منایا جاتا ہے جنہیں ان کی زمینوں سے جبراً بیدخل کیا جارہا ہے جہاں وہ اور ان کے آباؤ اجداد گزشتہ کئی دہائیوں سے آباد ہیں۔ اس حوالے سے پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، سری لنکا، نیپال، منگولیا، کمبوڈیا، ملائیشیا، فلپائن، تھائی لینڈ اور انڈونیشیا سمیت کئی ایشیائی ممالک میں مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔

پاکستان کسان مزدور تحریک نے ملک بھر میں جاری زمینی قبضے اور کسانوں میں بے زمینی کے خلاف حیدرآباد پریس کلب پر احتجاجی مظاہرہ کیا جس میں صوبے کے مختلف اضلاع سے چھوٹے اور بے زمین کسان مزدوروں نے شرکت کی۔ پی کے ایم ٹی، سندھ کے رابطہ کار علی نواز جلبانی کا اس موقع پر کہنا تھا کہ ملک بھر میں کسانوں کی اکثریت زمین سے محروم ہے جو دن رات سخت محنت کرکے عوام کے لیے نا صرف خوراک کی دستیابی ممکن بناتے ہیں بلکہ زرعی پیداوار کی برآمدات کے ذریعے قیمتی زرمبادلہ کا حصول بھی ممکن بناتے ہیں۔ ملک میں چھوٹے اور بے زمین کسان مزدور آبادیوں میں بھوک غربت اور غذائی کمی کی صورتحال خود حکومت اور دیگر عالمی اداروں کے اندازوں کے مطابق تشویشناک ہے جس کی بنیادی وجہ بے زمینی ہے۔ پاکستان کی 45 فیصد زرعی زمین پر جاگیردار اور طبقہ اشرافیہ قابض ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملک غذائی اجناس کی پیداوار کے حوالے سے دنیا کے بڑے ممالک میں شامل ہوکر بھی شیر خوار بچوں کی اموات کے حوالے سے بھی دنیا میں سرفہرست ہے۔

پی کے ایم ٹی ٹنڈو محمد خان کے رکن اللہ ڈنو نے کہا کہ ہم بے زمین کسانوں کو دیہات سے بیدخل ہونے اور اپنا روزگار چھوڑ کر شہروں میں بطور اجرتی مزدور غیر انسانی ماحول میں کام کرنے پر مجبور کردیا گیا ہے جہاں خوراک نہ ہونے کی وجہ سے بھوک روزمرہ زندگی کا حصہ ہے۔ ملک میں معاہدے پر مبنی زراعت میں اضافہ ہورہا ہے جس میں کسان پیداواری زنجیر (اسمبلی لائن) کا ایک حصہ بن کررہ گیا ہے جو زرعی کیمیائی کمپنیوں کی ایما پر خوراک کے بجائے گنا، مویشیوں کا چارہ اور نباتاتی ایندھن کی حامل منافع بخش فصلوں کی پیداوار کرتی ہے۔

پی کے ایم ٹی ٹنڈو محمد کی رکن سونی بھیل نے بے زمین دیہی مزدور عورتوں کے مسائل اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پدرشاہی ایک ظالمانہ حقیقت ہے جس میں عورتوں کو انتہائی محدود حقوق حاصل ہیں خصوصاً زراعت سے وابستہ مزدور کسان عورتیں بدترین غربت کا شکار ہیں۔ سبزیاں، اجناس اور مال مویشی شعبے میں ہونے والی پیداوار و ملکی غذائی تحفظ ان دیہی عورتوں کی سخت محنت کے بغیر ناممکن ہے۔ بے زمینی کی شکار ان عورتوں کی بڑی تعداد کو کسان تک تسلیم نہیں کیا جاتا جو سرمایہ داری نظام اور جاگیرداروں کے ہاتھوں استحصال کا شکار ہیں۔ ملک میں بڑھتی ہوئی غیر پائیدار کیمیائی زراعت نہ صرف حیاتیاتی تنوع کی تباہی کی ذمہ دار ہے بلکہ غذائی پیداواری عمل کو بھی زہر آلود کررہی ہے جو عورتوں اور لڑکیوں کی صحت پر انتہائی منفی اثرات مرتب کررہی ہے کیونکہ کپاس، مکئی جیسی نقد آور فصلوں اور سبزیوں کی چنائی یہی مزدور عورتیں کرتی ہیں۔ دیہی مزدور عورتیں کئی طرح کے استحصال کا شکار ہیں جس میں صنفی امتیاز بھی شامل ہے۔

پی کے ایم ٹی ضلع گھوٹکی و بدین کے رکن محمد شریف اور محمد رمضان نے اس موقع پر کہا کہ ملک بھر میں کسان پہلے ہی زمین کی غیر منصفانہ تقسیم، کارپوریٹ زراعت اور عالمی سرمایہ دار ممالک کی ایما پر مسلط کردہ حکومتی نیولبرل پالیسوں کے نتیجے میں استحصال و محرومی کا شکار ہیں، اب ترقی اور جدت کے نام پر موٹر وے، خصوصی اقتصادی زون، توانائی اور دیگر منصوبوں کی تعمیر کے لیے زمینوں سے بیدخل کیے جارہے ہیں۔ خیبر پختونخوا کے علاقے ہری پور حطار میں مزید 1,000 ایکڑ زمین پر خصوصی اقتصادی زون کا قیام، ناردرن بائی پاس، پشاور منصوبہ، پنجاب میں غیر ملکی بیج کمپنیوں کو زیادہ پیداوار دینے والے بیج تیار کرنے کے لیے 6,500 ایکڑ زمین دینے کا منصوبہ اور رکھ عظمت والا، ضلع راجن پور میں کئی دہائیوں سے آباد کسان آبادیوں کو بیدخل کرکے نجی کمپنیوں کے ساتھ تجارتی جنگلات جیسے منصوبوں کو فروغ دینے اور خیر پور، سندھ میں 140 ایکڑ زمین پر خصوصی اقتصادی زون کے قیام جیسے منصوبے چھوٹے اور بے زمین کسانوں پر ظلم و استحصال اور زمینی قبضے کی چند واضح مثالیں ہیں۔

پی کے ایم ٹی، ٹنڈو محمد خان کے رابطہ کار سلیم کمار کا کہنا تھا بجائے اس کہ زمین کسانوں میں تقسیم کی جائے سرمایہ دار دوست حکومت ملک میں غیر ملکی سرمایہ داروں کو راغب کرنے کے لیے بڑے بڑے زمینی رقبے مختص کررہی ہے جو ملک میں کسی طور خوراک کی خودمختاری اور عوام کی خوشحالی اور ترقی کی ضامن نہیں ہے۔ پی کے ایم ٹی ملک بھرمیں جاری زمینی قبضے، کارپوریٹ زراعت اور نیولبرل حکومتی پالیسیوں کو مسترد کرتی ہے اور جاگیر دارنہ نظام کے خاتمے اور کسان مزدور مرد و عورتوں میں زمین کی منصفانہ اور مساویانہ تقسیم کا مطالبہ کرتی ہے جو ملک سے بھوک، غربت اور غذائی کمی کے خاتمے کے لیے لازم ہے۔

جاری کردہ: پاکستان کسان مزدور تحریک
رابطہ: 03003267684

اے-1، فرسٹ فلور، بلاک 2، گلشن اقبال، کراچی۔ فون: 92-21-34813320، فیکس: 92-21-34813321
ای میل: roots@super.net.pk